12627- بیماروں کو دم کرنے کی اجرت لینا

سوال

ہم بعض قرآن کریم کے ذریعہ علاج کرنے والوں کے متعلق سن رہے ہیں، وہ جادو، نظر بد، اور شیطانی مس کے علاج کے لیے پانی، اور تیل پر قرآن مجید، اور شرعی دعائیں پڑھ کر علاج کرتے ہیں، اور اس کا معاوضہ بھی وصول کرتے ہیں، تو کیا یہ شرعا جائز ہے ؟ اور کیا پانی اور تیل پر پڑھنا معالج کا مریض پر پڑھنے کے حکم میں آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

مریض کو دم کر کے
اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ صحیحین میں حدیث ہے کہ :

صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کی
ایک جماعت عرب کے ایک قبیلہ کے پاس گئی تو انہوں نے ان کی مہمان نوازی نہ کی، اور ان
کے سردار کو کسی چیز نے ڈس لیا تو انہوں نے ہر قسم کا علاج معالجہ کیا لیکن اسے کچھ
فائدہ نہ ہوا، تو وہ صحابہ کرام کے وفد کے پاس آئے اور کہنے لگے :

کیا تم میں سے کوئی شخص دم کر سکتا
ہے، کیونکہ ہمارے سردار کو کسی چیز نے ڈس لیا ہے ؟

تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا
جی ہاں، لیکن آپ لوگوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اس لیے ہم بھی بغیر کسی انعام
اور اجرت کے دم نہیں کرینگے، اور ان کے ساتھ بکریوں کے ایک ریوڑ پر متفق ہوئے، تو
ایک صحابی نے اسے سورۃ الفاتحۃ پڑھ کر دم کیا تو وہ شفایاب ہو گیا، اور انہوں نے
معاہدے کے مطابق جو مقرر کیا تھا اسے دے دیا.

تو صحابہ کرام آپس میں ایک دوسرے سے
کہنے لگے :

ہم اس کا اس وقت تک کچھ نہیں کرینگے
جب تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ بتا دیا جائے، جب وہ مدینہ واپس آئے
اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا قصہ بتایا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا: "تم نے صحیح کیا"

مریض کے علاج، جادو، اور مجنون شخص
کے علاج کے لیے پانی اور تیل پر پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن مریض پر نفث (پھونک
میں نمی کے ساتھ) کے ساتھ پڑھنا زیادہ اولی اور افضل اور کامل ہے.

ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے حسن سند
کے ساتھ حدیث روایت کی ہے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت
بن قیس بن شماس کے لیے پانی میں پڑھا اور وہ پانی اس پر بہایا.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ:

"جب دم شرکیہ نہ ہو تو دم کرنے میں
کوئی حرج نہیں"

یہ حدیث صحیح ہے، اور مریض پر یا
پانی اور تیل پر پڑھنے اور دم کرنے کو عام ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم.